

## تعارف و تبصرہ کتب

### اسلامی سیاست

از مولانا عبدالقیوم حقانی، صفحات ۳۰۳ - قیمت - ۹۰ روپے - -

ناشر: ادارۃ العلم والتحقیق، دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خشک ضلع نوشہرہ۔

موجودہ دور فساد اور زمانہ سیاست و الحاد میں دین اسلام کے تعلیمات کی تبلیغ و ترویج، اسلامی احکام کا عملی نفاذ اور شریعت مطہرہ کا قانون کیسے جاری ہو مغرب زدہ اجتماعی زندگی، دہریت زدہ معاشرہ اور مستفق سیاسی فضا میں اسلامی سیاست کے رہنما خطوط اور انقلابی جدوجہد کیا ہیں؟ زندگی کے مختلف شعبوں میں نئے نئے پیدا ہونے والے مسائل کا اسلام نے کیا حل پیش کیا ہے؟ عزیزم مولانا عبدالقیوم حقانی بعض اہم اور ضخیم سلسلہ ہائے تحقیق و تصنیف، تازہ ترین پیش آمدہ ضروری مسائل اور متعدد و جدید ترین عنوانات ان موضوعات پر بھی گذشتہ آٹھ دس سال سے بڑی تحقیق اور بسط و تفصیل سے لکھ رہے ہیں "اسلامی سیاست اور اس کے انقلابی جدوجہد" اسی سلسلہ ہائے مضامین کا مجموعہ ہے جس میں مصنف نے مسلمانوں کو ہر شعبہ زندگی میں کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کو اپنانے کی بے محملہ دعوت اجابت دی ہے تاکہ نفاذ شریعت کی ترویج اس میں ہو جائے جو مسلمانوں کا اصل مقصد زندگی ہے کفار گمبیاں کی وسیسہ کاریاں، معاندین کی ابل فریبیاں، دشمنان اسلام کی تخریب کاریاں اس کتاب میں وضاحت و صراحت سے نوک قلم سے زین قرطاس پر متعلق کی گئی ہیں تاکہ ہر صاحب ایمان اپنے دامن ایمان اور دامن اسلام کو ان سے محفوظ و مہزون رکھ سکے یہ کتاب واقعہً اس دور مظلم میں مسلم اعیان و زعماء بلکہ ہر مسلمان کے لیے روشن چراغ ہے (عبدالعبود)

تالیف مولانا انبصار الحق حقانی، صفحات ۱۹۰ قیمت ۶۰ روپے

ناشر: مؤتمرا لمصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خشک ضلع نوشہرہ سرحد

### تبلیسی جراثیم

موجودہ معاشرہ میں جہاں دوسرے بے شمار عیوب پرورش پارتے ہیں وہیں تبلیس و تردیر یا بالفاظ دیگر فراڈ اور دغا بازی جیسے مہلک اور ہونتریں برائی بھی ہے جو عام ہو گئی ہے.....

موجودہ دور اس اعتبار سے خاصا پیچیدہ اور مشکل دور ہے۔ ایسے میں ہر انسان اور خصوصاً مسلمان اس دور کے تغیرات، تضادات اور اثرات بد سے خود کو محفوظ نہیں رکھ سکتا۔ یوں اس دور کا انسان ہر اعتبار سے تبلیس و تردیر اور جراثیم و مہلک کے گرداب میں کھنساں طرح چھنسا گیا ہے کہ اس کے نکلنے کی کوئی ٹھاسری سبیل نظر نہیں آتی۔ عصر حاضر میں ان تبلیسی ذرائع کا نین اور انسانی معاشرہ کے تحفظ کے لیے اللہ کے طریقوں کا سمجھنا وقت کی اہم ترین ضرورت تھی لیکن اسلامی قانون کی